

**Course Title: Classical Persian Literature in Iran II &  
Rhetoric II**

BS Persian Semester IV

Session 2018-2022

Course Code: Maj/Per 203

Credit Hrs: 03

# اقتباس از اخلاق ناصری

## آداب سخن گفتن

-باید که بسیار نگوید و سخن دیگری به سخن خود قطع نکند و هر که حکایتی یا روایتی کند که او بر آن واقف باشد، وقوف خود بر آن اظهار نکند تا آن کس آن سخن به اتمام رساند. و چیزی را که از غیر او پرسند جواب نگوید و اگر سوال از جماعتی کنند که او داخل آن جماعت بود برایشان سبقت ننماید، و اگر کسی به جواب مشغول شود و او بر بهتر از آن جوابی قادر بود، صبر کند تا آن سخن تمام شود، پس جواب خود بگوید بر وجهی که در متقدم طعن نکند. و در مجاراتی که با حضور او میان دو کس رود، خوض ننماید [دخالت نکند] و اگر از او پوشیده دارند استراق سمع نکند و تا او را با خود در آن سر مشارکت ندهند مداخله نکند.

## فرہنگ:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وقوف	واقفیت، معلومات، پہلے سے جاننا، آگاہی	اتمام رساند	مکمل کرلے
مجاہراتی	دو لوگوں کی باہم گفتگو کا ہونا، بحث مباحثہ	متقدم	پہلے والا
استراق سمع نکند	چوری کسی کی بات نہ سنے	خوض ننماید	مداخلت نہ کرے
مشارکت	شریک کرنا		

1. ترجمہ : زیادہ نہیں بولنا چاہیے اور کسی دوسرے کی بات اپنی بات سے کاٹ نہ دے اور اگر کسی کے سامنے کوئی بات بیان کی جائے چاہے اس کو پہلے جانتا ہو پھر بھی اپنی آگاہی کا اظہار نہ کرے تاکہ بات کرنے والا اپنی بات ختم کرے۔ اور اگر بات کسی دوسرے سے پوچھی جائے تو جواب نہ دے اور اگر کسی ایسی جماعت سے پوچھی جائے جس میں وہ بھی شامل ہو تو جواب دینے میں دوسروں پہ پہل نہ کرے اور اگر کوئی جواب دینے میں مصروف ہو جائے اور وہ اس سے بہتر جواب دے سکتا ہو تو صبر کرے تاکہ وہ شخص بات کرے پھر اپنا جواب پیش کرے لیکن اس طرح کہ پہلے شخص پر طعنہ نہ ہو اور اس بات چیت اور بحث مباحثے میں جو اس کے سامنے ہو رہا ہو، جب اس سے کوئی سروکار نہ رکھتا تو دخل نہ دے اور اگر بات اس سے چھپائیں تو اس کی ٹوہ میں نہ رہے یعنی چوری چوری سننے کی کوشش نہ کرے اور جب تک وہ خود اسے اپنی گفتگو میں شامل نہ کریں دخل نہ دے۔

2- و با مهتران، سخن به کنایت گوید [با احترام گوید] و آواز نه بلند دارد و نه آهسته، بلکه در اعتدال نگاه می‌دارد. و اگر در سخن او معنی غامض [دشووار] افتد، در بیان آن به مثال‌های واضح جهد کند و الا شرط ایجاز نگاه دارد و الفاظ غریب و کنایات نامستعمل به کار ندارد. و تا سخنی که با او تقریر [بیان کردن] می‌کنند تمام نشود به جواب مشغول نگردد و تا آنچه خواهد گفت در خاطر مقرر نگرداند در نطق نیاورد و سخن مکرر نکند مگر که بدان محتاج شود و اگر بدان محتاج شود قَلَق [اضطراب] و ضجرت ننماید و فحش و شتم بر لفظ نگیرد و اگر به عبارت از چیزی فاحش مضطر گردد [مجبور شود]، بر سبیل تعریض کنایت کند از آن و مزاح منکر نکند.